HSE قومی مامونیت کا دفتر

میننگوکاکل سی

میننگوکاکل مرض کیا ہے؟

میننگوکاکل مرض ایک سنگین بیماری ہے جو *Neisseria meningitidis* نامی بیکٹیریا سے پیدا ہوتی ہے۔ اس بیکٹیریل انفیکشن سے میننجائٹس (دماغ کی تہہ کی سوزش) اور سیپٹیسیمیا (خون میں زہر) پیدا ہو سکتا ہے۔

Neisseria meningitidis بیکٹیریا کے مختلف گروہ میننگوکاکل مرض پیدا کرتے ہیں۔ 2000 میں میننجائٹس سی (MenC) ویکسین کے تعارف سے پہلے آئرلینڈ میں گروپ بی اور سی میننگوکاکل مرض کے سب سے زیادہ کیسوں کا باعث بنتے تھے۔ میننگوکاکل گروپ سی بیکٹیریا کے خلاف MenC ویکسین کی بدولت گروپ سی بیکٹیریا کے باعث ہونے والے میننگوکاکل مرض کے کیسوں کی تعداد ڈرامائی حد تک گر گئی ہے۔ اب اکثر کیس گروپ بی بیکٹیریا سے پیدا ہوتے ہیں۔

لوگوں کو میننگوکاکل مرض کیسے ہوتا ہے؟

میننگوکاکل بیکٹیریا گلے کے پچھلے حصے یا ناک میں زندہ رہ سکتا ہے۔ اکثر جن لوگوں میں یہ بیکٹیریا ہوتا ہے (کیریئرز)، ان کی طبیعت ٹھیک رہتی ہے لیکن وہ کھانسنے، چھینکنے یا چومنے کے ذریعے دوسروں میں یہ بیکر پھیلا سکتے ہیں۔ بعض اوقات کیریئر سے قریبی ذاتی رابطہ انفیکشن کا باعث بن سکتا ہے۔ چونکہ یہ بیکٹیریا جسم کے باہر زندہ نہیں رہتا، آپ کو متاثر ہونے کے لئے کئی گھنٹوں کے قریبی رابطے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

میننگوکاکل مرض کسی بھی عمر میں پیدا ہو سکتا ہے لیکن اس میننگوکاکل مرض کی سب سے زیادہ شرح ایک سال سے کم عمر بچوں سے لے کر 5 سا تک کے بچوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کے بعد سب سے زیادہ خطرے میں مبتلا گروہ 15-19 سالہ نوجوان ہیں۔ آئرلینڈ میں موسم سرما اور ابتدائی بہار میں انفیکشن کا خطرہ سب سے زیادہ ہوتا ہے۔

میننگوکاکل مرض کی علامات کیا ہیں؟

میننگوکاکل مرض تیزی سے ظاہر ہو سکتا ہے۔ میننگوکاکل مرض کی علامات میں بخار، گردن کی اکڑن، سر درد، جوڑوں کا درد اور ریش (رگڑ) شامل ہیں۔ اگر آپ کے خیال میں آپ کے بچے میں میننگوکاکل مرض کی علامات ہیں تو فوراً اپنے جی پی یا نزدیکی بچوں کے شعبہ برائے ہنگامی صورتحال سے مدد حاصل کریں۔ کچھ حالات میں اس کی زندگی فوری طبی امداد حاصل کرنے سے مشروط ہو سکتی ہے۔

میننگوکاکل مرض نہایت سنگین اور جان کو خطرے میں ڈالنے والا مرض ہے۔

جن لوگوں کو میننگوکاکل مرض ہوتا ہے، ان میں سے:

- 20 میں سے 1 مر جائیں گے
- صحت یاب ہونے والے ہر 10 میں سے 1 شخص کو کوئی بڑی معذوری لاحق ہو گی، جیسا کہ بہرا پن، دماغی چوٹ یا ہاتھوں یا پیروں کی انگلیاں، ہاتھ، پیر، بازو یا ٹانگیں کاٹ دیے جانا۔

جلد تشخیص کے ذریعے اینٹی بائیوٹکس سے جلد علاج شروع کیا جا سکتا ہے اور مرض کے مکمل طور پر صحت یاب ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ جلد تشخیص اہم کردار ادا کرتی ہے، اس لئے اگر آپ کو کسی کو میننجائٹس یا سیپٹیسیمیا ہونے کا شبہ ہو تو فوری طبی توجہ حاصل کریں۔

مزید معلومات ذیل پر دستیاب ہیں http://www.meningitis.org/ireland

کسے میننگوکاکل سی (MenC) ویکسین لگوانی چاہیے؟

ویکسینیشن کے ذریعے مینن‍گوکاکل سی مرض کا انسداد ممکن ہے۔

سب بچوں کو 6 ماہ کی عمر میں MenC ویکسین پیش کی جاتی ہے اور 13 ماہ کی عمر میں ایک اور خوراک دی جاتی ہے۔

2019 سے نوعمروں اور نوجوان بالغ افراد کو اضافی تحفظ فراہم کرنے کے لئے سیکنڈ لیول اسکول کے پہلے (1st) سال میں دی جانے والی MenACWY ویکسین میں MenC ویکسین کی بوسٹر خوراک دی جاتی ہے۔

کیا مینن‍گوکاکل سی (MenC) ویکسین تمام مینن‍گوکاکل امراض سے بچاتی ہے؟

MenC ویکسین صرف مینن‍گوکاکل سی انفیکشن سے بچاتی ہے۔ اس ویکسین میں مینن‍گوکاکل انفیکشن کی دیگر اقسام کا احاطہ نہیں کیا جاتا۔

آئرش حفاظتی ٹیکوں کے شیڈول کے حصے کے طور پر 1 اکتوبر 2016 پر یا اس کے بعد پیدا ہونے والے بچوں کے لئے مینن‍گوکاکل بی انفیکشن سے تحفظ کے لئے مینن‍گوکاکل بی ویکسین متعارف کروائی گئی۔

مینن‍گوکاکل مرض کی علامات سے آگاہ رہنا نہایت ضروری ہے کیوں کہ ویکسین میں تمام اقسام کا احاطہ نہیں کیا جاتا۔ اگر علامات ظاہر ہوں تو فوری طبی توجہ حاصل کی جانی چاہیے۔

کسے مینن‍گوکاکل سی (MenC) ویکسین نہیں لگوانی چاہیے؟

بہت کم ایسے لوگ ہیں جن کو MenC ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔ اگر آپ کے بچے کو ویکسین یا ویکسین کے کسی حصے کی سابقہ خوراک سے شدید الرجک ردعمل (اینافلیکسز) ہو چکا ہے تو اسے ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔

مینن‍گوکاکل سی (MenC) ویکسین لگوانے کے بعد کیا توقع رکھی جائے؟

ویکسین لگوانے کے بعد آپ کے بچے کو انجیکشن لگانے کی جگہ پر بےآرامی، سرخی یا سوجن ہو سکتی ہے۔ وہ چڑچڑا ہو سکتا ہے اور اسے بخار ہو سکتا ہے۔

ایسا ہونے پر آپ اسے پیراسیٹامول یا آئبیوپروفن دے سکتے ہیں۔ آپ کو اسے بہت سے مشروبات بھی دینے چاہئیں۔ یقینی بنائیں کہ اسے بہت گرمی نہ لگے اور انجیکشن کی جگہ پر کپڑے نہ رگڑے جائیں۔

عام طور پر بچے ایک دو دن میں ان معمولی ضمنی اثرات سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

حفاظتی ٹیکہ لگوانے والے بچوں میں سے:

- 2 میں سے 1 چڑچڑے ہو جائیں گے
- 20 میں سے 1 کو انجیکشن لگانے کی جگہ پر بے آرامی، سرخی یا سوجن ہو گی یا بخار ہو گا۔
- 100 میں سے 1 کا پیٹ خراب یا قے ہو سکتی ہے

سنگین ضمنی اثرات نہایت نایاب ہیں۔

مینن‍گوکاکل سی (MenC) ویکسین کیسے کام کرتی ہے؟

MenC ویکسین میں مینن‍گوکاکل سی بیکٹیریا کا کچھ مادہ شامل ہوتا ہے۔ یہ ویکسین مرض پیدا کیے بغیر بیکٹیریا کے خلاف جسم کے مدافعتی نظام کا ردعمل پیدا کرتی ہے۔

MenC ویکسین کتنی مؤثر ہے؟

ظاہر ہوا ہے کہ MenC ویکسین محفوظ اور نہایت مؤثر ہے۔ 90 فیصد بچے مجوزہ ویکسین شیڈول مکمل کرنے کے بعد میننجائٹس سی بیکٹیریا کے خلاف مدافعت حاصل کر لیتے ہیں۔ جب سے سن 2000 کے اواخر میں یہ ویکسین متعارف کروائی گئی، گروپ سی بیکٹیریا کے باعث ہونے والے میننگوکاکل مرض کے کیسوں کی تعداد ڈرامائی حد تک گر گئی ہے۔ رپورٹ کیے گئے کیسوں کی تعداد سن 2000 میں 139 سے 2014 میں بس 6 تک گر گئی؛ جو کہ 96 فیصد کمی ہے۔ 2021 میں میننگوکاکل مرض کے 10 مصدقہ کیس تھے۔

نوٹ: میننگوکاکل سی ویکسین صرف گروپ سی میننگوکاکل مرض سے بچاتی ہے اور مرض کی دیگر اشکال، بالخصوص گروپ بی میننگوکاکل مرض سے نہیں بچاتی۔

مزید معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

کسی بھروسہ مند طبی ماہر سے بات کریں اور www.immunisation.ie ملاحظہ کریں